2017年6月24日ジャング紙ラホール版1面

پاراچنار، کوئٹہ، کراچی دہشتگردی 62 شہید

شہداء میں 11 پولیس اہلکار شامل، پاراچنار
ریڈ زون کے قریب کوئٹہ میں آئی جی آفس کے باہر
خودکش دھماکے، کراچی میں پولیس اہلکار ٹارگٹ

طوری بازار میں لوگ عید کی خریداری میں مصروف تھے، پہلے دھماکے کے بعد لوگ جمع ہوئے تو دوسرا دھماکہ ہوگیا، 100 سے زائد زخمی، دھماکے کی آواز 10 کلومیٹر دور تک سنی گئی، ہر طرف چیخ و پکار، تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

کوئٹہ میں پولیس اہلکاروں نے مشکوک کار کو روکنے کی کوشش کی تو حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑالیا، چارسدہ میں 2 دہشتگرد بارودی مواد سمیت گرفتار، صدر، وزیراعظم، شہباز شریف، عمران خان، زرداری و دیگر کا اظہار مذمت

پارا چنار / کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں / جنگ نیوز / مانیٹرنگ سیل) جمعتہ الوداع کے موقع پر پارا چنار، کوئٹہ، کراچی میں دہشت گردی کے واقعات میں 62 افراد شہید ہوگئے جن میں 11 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ دہشت گردی کے ان واقعات میں 121افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کو فوری طور پر قریبی ہسپتالوں میں منتقل کردیا گیا جہاں ہسپتال ذرائع کے مطابق متعدد زخمیوں کی حالت نازک بتائی گئی ہے۔ تفصیلات کے مطابق پارا چنار کے مصروف ترین بازار میں یکے بعد دیگرے 2 دھماکوں کے نتیجے میں 45افراد شہید ہوگئے ہیں جبکہ 150 سے زائد زخمی ہوئے ہیں، بیشتر زخمیوں کی حالت تشویشناک ہے۔ سیکیورٹی حکام کے مطابق پاراچنار کے طوری بازار میں لوگ عید کی خریداری میں مصروف تھے کہ ایک ہلکا دھماکہ ہوا، جب لوگ دھماکے کی جگہ پر جمع ہوئے تو دوسرا انتہائی زوردار دھماکہ ہوا جس کی آواز 10 کلومیٹر دور تک سنی گئی، دھماکے کے فوری بعد طوری بازار قیامت صغریٰ کا منظر پیش کر رہا تھا، ہر طرف زخمیوں کی چیخ و پکار دلوں کو دہلا رہی تھی، مقامی لوگ اپنی مدد آپ کے تحت طوری بازار سے زخمیوں کو ہسپتال لے جانے کے لئے بھاگ دوڑ کرتے نظر آئے جبکہ دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پاک فوج، فرنٹیئر کور، پولیس اور دیگر امدادی ادارے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور دھماکے میں شہید اور زخمی ہونے والے افراد کو ہسپتال پہنچایا پاک فوج کے 2 ہیلی کاپٹرز کو پشاور سے پاراچنار دھماکے میں زخمیوں کی امداد کیلئے پہنچ گئے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق پاراچنار کے دھماکے میں زخمی ہونیوالوں کو پشاور سی ایم ایچ منتقل کرنے کیلئے پاکستان آرمی کے 2 ہیلی کاپٹرز کو روانہ کردیا گیا جو پاراچنار پہنچ کر زخمیوں کو پشاور منتقل کریں گے۔، دھماکے کے بعد پارا چنار کے تمام ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کردی گئی ہے، سیکیورٹی فورسز نے بھی جائے حادثہ کو گھیرے میں لے لیا۔ کوئٹہ میں آئی جی آفس کے سامنے شہداء چوک پر خودکش دھماکے کے نتیجے میں 6 پولیس اہلکاروں سمیت 13 افراد شہید اور 21 زخمی ہوگئے، زخمیوں میں 9 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔ نعشوں اور زخمیوں کو سول ہسپتال اور سی ایم ایچ ہسپتال منتقل کیا گیا ہے۔ دھماکہ کے نتیجے میں تین گاڑیاں اور ایک رکشہ تباہ ہو گیا۔ زخمیوں میں سے پانچ کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ کوئٹہ کے گلستان روڈ پر واقع آئی جی آفس کے سامنے شہدا چوک پر پولیس اہلکاروں نے ایک مشکوک کار کو روکنے کی کوشش تو اس میں سوار حملہ آور نے خود کو دھماکے سے اڑالیا۔ دھماکا اس قدر شدید تھا کہ اس کی آواز کئی کلومیٹر تک سنی گئی جس سے ہر طرف افراتفری پھیل گئی۔ ڈی آئی جی کوئٹہ آپریشنز عبدالرزاق چیمہ نے کہا ہے کہ اہلکاروں نے زندگی دے کر بڑے نقصان سے بچالیا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج حاصل کرکے جائزہ لیا جائے گا جبکہ زخمی اہلکار نے بتایا کہ حملہ آور کا ہدف آئی جی آفس تھا۔ جوانوں نے گاڑی کو چوک پر روکا تو حملہ ہو گیا۔ ترجمان بلوچستان حکومت انوارالحق کاکڑ نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی انتہائی سخت تھی اور جب اہلکاروں نے گاڑی کو روکا تو اس سے بارودی مواد سے بھری گاڑی کو دھماکے سے اڑا دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ دھماکے کا خدشہ موجود تھا جس کی وجہ سے سکیورٹی ہائی الرٹ تھی لیکن فوری طور پر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ دھماکے کا ہدف کیا تھا۔ سکیورٹی فورسز نے علاقے کا محاصرہ کر کے شواہد اکٹھے کرنا شروع کر دیئے ہیں۔ کراچی کے علاقے سائٹ ایریا میں پولیس موبائل پر فائرنگ کے نتیجے میں اے ایس آئی سمیت 4 اہلکار شہید ہوگئے ہیں۔ پولیس کے مطابق کراچی کے علاقے سائٹ ایریا میں حبیب بینک چورنگی کے قریب نامعلوم افراد کی جانب سے پولیس موبائل پر فائرنگ کی گئی جس کے نتیجے میں اے ایس آئی سمیت 4 اہلکار زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسے۔ ایس پی سائٹ آصف احمد نے بتایا کہ فائرنگ کا واقعہ افطار کے وقت پیش آیا، پولیس اہلکار افطار کے لیے ہوٹل پر بیٹھے تھے کہ موٹر سائیکل سوار ملزمان نے اہلکاروں پر فائرنگ کردی جبکہ ملزمان نے ہیلمٹ پہنے ہوئے تھے۔ ادھر محکمہ انسداد دہشتگردی مردان ریجن نے چارسدہ میں کارروائی کے دوران دو مبینہ دہشتگردوں کو بارودی مواد سمیت گرفتار کرلیا' ملزموں کا تعلق کالعدم تنظیم سے ہے۔ سائٹ واقعہ کی ذمہ داری تحریک طالبان پاکستان جماعت الاحرار نے بھی قبول کرلی۔ مجموعی طور پر تین مختلف تنظیموں نے واقعہ کی ذمہ داری قبل کی ہے سائٹ میں پولیس اہلکاروں کی شہادت کے کچھ دیر بعد دوسری کالعدم تنظیم نے بھی واقعہ کی ذمہ داری قبول کرلی۔ ترجمان کالعدم لشکر جھنگوی العالمی کے مطابق صوبہ سندھ کے عافیہ صدیقی بریگیڈ نے حملہ کر کے چار پولیس اہلکاروں کو قتل کیا۔ ترجمان کے مطابق گذشتہ دنوں سینٹرل جیل سے فرار ہونے والے قیدیوں کے فرار کے بعد رینجرز، ایف سی اور جیل عملے نے سرچ آپریشن کے نام پر قیدیوں کیساتھ غیر انسانی سلوک کیا اور بنیادی ضرورت کی اشیاء بھی چھین لیں اور اسی کا بدلہ پولیس اہلکاروں سے لیا گیا ہے۔ رکن قومی اسمبلی ساجد حسین طوری نے پاراچنار دھماکے سے متعلق کہا ہے کہ مجھے ایک دکاندار نے بتایا کہ ایک سر میری دکان کے سامنے آگر گرا تھا، شبہ ہوتا ہے کہ حملہ خودکش ہی تھا۔ رکن قومی اسمبلی ساجد حسین طوری نے نجی ٹی وی چینل سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ پاراچنار سے ایک دکاندار سے بات ہوئی ہے، اس نے بتایا کہ ایک سر ان کی دکان کے آگے آگرا ہے، اگر تیس سے چالیس گز دور سر گرا تو اس سے شبہ ہوتا ہے کہ خودکش ہی تھا۔ صدر ممنون حسین، وزیراعظم نواز شریف، وزیراعلیٰ بلوچستان نواب ثناء اللہ زہری، گورنر بلوچستان محمد خان اچکزئی، وزیراعلیٰ پنجاب شہباز شریف، عمران خان، بلاول بھٹو زرداری، آصف علی زرداری، سراج الحق، مولانا فضل الرحمن، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق، چیئرمین سینیٹ میاں رضا ربانی، وزیر داخلہ چوہدری نثار علی خان، وفاقی وزیر دفاع خواجہ آصف، اسفندیار ولی اور دیگر رہنماؤں نے پاراچنار اور کوئٹہ میں ہونے والے بم دھماکوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ تمام رہنماؤں نے شہداء کے لواحقین کے ساتھ اظہار تعزیت کیا ہے اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لئے دعا کی ہے۔ وزیر داخلہ نے رپورٹ طلب کرلی۔ وزیراعظم نواز شریف نے کوئٹہ میں ہونے والے دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ظالمانہ حملے دہشت گردوں اور انتہاپسندوں کی مایوسی کا اشارہ ہیں۔ عمرے کی سعادت کے لئے مدینہ منورہ میں موجود وزیراعظم نواز شریف نے اپنے ایک بیان میں دہشت گرد حملوں کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا انتہائی بہیمانہ اقدام ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف متحد اور پرعزم ہے، دہشت گرد عناصر کسی رحم کے مستحق نہیں، اور یہ لوگ جلد انجام کو پہنچیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ظالمانہ حملے دہشت گردوں اور انتہا پسندوں کی مایوسی کا اشارہ ہیں۔